سوال

(675)نذر کو نیت کے مطابق پورا کرنا چاہیئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی جدوجہد کے مطابق مال عطا فرما دیا تو میں ایک جامع مسجد بنانے کیلیۓ اس قدر مال خرچ کروں گا' اس مال کا تعین میں نے اپنے دل میں کر لیا تھا اور نذر کے دن میرا یہ خیال تھا کہ یہ رقم مسجد بنانے کے لئے کافی ہوگی۔ کئی سال گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری خواہش کو پورا کر دیا' لہٰذا میں اپنی نذر کو پورا کرنا چاہتا ہوں لیکن سوال یہ ہے کہ جس رقم کے خرچ کرنے کی میں نے نیت کی تھی' کرنسی کی قدر کم ہونے کی وجہ سے اب اس سے مسجد تعمیر نہیں ہو سکتی لہٰذا اگر میں اس رقم کو رشتہ دار اور غیر رشتہ دار محتاجوں اور مسکینوں پر خرچ کر دوں یا کسی ایسی فلاحی تنظیم کو دے دوں جو اسے کسی نا مکمل مسجد کی تکمیل کیلیۓ خرچ کر دے تو کیا یہ جائز ہے؟ رہنمائی فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کیلیۓ واجب ہے کہ نذر کو پورا کریں اور حسب طاقت مسجد تعمیر کریں اور اگر آپ کا ارادہ ایسی جامع مسجد کی تعمیر کا تھا جس میں نماز جمعہ بھی ادا کی جائے تو آپ کیلیۓ ایسی ہی مسجد کی تعمیر واجب ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

«مَن نَذَرَ أَن يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَن نَذَرَ أَن يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ۔ (صحیح بخاری)

''جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانی تو اسے چاہیئے کہ وہ اطاعت کرے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانی تو اسے نافرمانی والا کام نہیں کرنا چاہیۓ''۔

آپ کو چاہیئے کہ کوشش کریں اور اپنی نذر کو مکمل طور پر ادا کریں اور اگر آپ کی نیت ایک معین رقم خرچ کرنے کی تھی تو پھر آپ پر اسی رقم کا خرچ کرنا واجب ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

«إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَن كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ۔ (صحیح بخاری)

''تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کیلیۓ صرف وہی ہے جس کی اس نے نیت کی''۔

اگر اس رقم کے ساتھ مکمل مسجد تعمیر نہ ہو سکتی ہو تو کسی دوسرے کے ساتھ مل کر مسجد کی تعمیر میں حصہ ڈال لیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

''سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو''

اللہ تعالیٰ آپ کے لئے آسانی کرے اور فرض سے عہدہ برا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص539

محدث فتویٰ